Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۱ شوال ۱۴۰۰ھ ۲ تبوک ۱۳۵۹ ہش ۲ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۰۱

مغربی افریقہ کے کامیاب دورے کے بعد لنڈن تشریف آوری

طبیعت اچھی ہے :- امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی اطلاع

ربوہ یکم ستمبر/تبوک۔ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے بتایا ہے کہ حضرت صاحب بخیر و عافیت ۳۱ اگست ۱۹۸۰ء کو واپس لنڈن پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے ۱۸ اگست سے ۳۰ اگست تک مغربی افریقہ کے دو ممالک نائیجیریا اور غانا کا نہایت کامیاب دورہ فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار افضال و انعامات اور بارش کی طرح نازل ہونے والی بے شمار برکات کا مشاہدہ فرمانے کے بعد آپ بمعہ قافلہ واپس پہنچ گئے ہیں۔ امیر صاحب مقامی نے بتایا ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے اس دورے کو ہمہ جہتی کامیابیوں اور لازوال برکات و انعامات کا مورد بنائے سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق دے۔ اور اپنے افضال کی بارش برساتے رکھے آمین۔

ابھی تک اس دورہ میں یورپ کے ممالک جرمنی، ناروے، ڈنمارک، سویڈن، ہالینڈ، برطانیہ اور مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا اور گھانا کا دورہ مکمل ہو چکا ہے ہر جگہ پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار تائیدات جلوہ فرما رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل و رحم جاری رکھے آمین

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:-

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لیکر پی۔ ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا اور دفتر کی طرف سے انکو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

اخبار احمدیہ

— حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت ضعف کمزوری اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ موصوفہ کو کامل صحت عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

— مکرم عبدالمنان صاحب طاہر مبلغ سیرالیون نے اطلاع دی ہے کہ وہ بوجہ بخار و خارش وغیرہ بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی کاملہ و عاجلہ شفایابی کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

ہم خرما و ہم ثواب

مغربی افریقہ کے سکولوں کو تجربہ کار سائنس ٹیچرز کی ضرورت ہے B.Ed یا M.Ed کو ترجیح دی جاتی ہے خواہشمند احباب اپنی درخواست کے ہمراہ اپنی اسناد کی فوٹو سٹیٹ اور امیر مقامی اور قائد مقامی کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

بجلی کی بندش کا پریشان کن سلسلہ

ربوہ یکم ستمبر۔ اہالیان ربوہ نے اس امر کی شکایت کی ہے کہ ربوہ میں ایک ہی دن میں بار بار بجلی کی رو منقطع ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ کل مورخہ ۳۱ اگست شام مغرب کے وقت آج یکم ستمبر علی الصبح اور اس کے بعد دن کے وقت بجلی کی رو منقطع ہوتی رہی ہے۔ اس سے شہریوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اہالیان ربوہ نے محکمہ بجلی کے حکام سے استدعا کی ہے کہ وہ بجلی کی بندش کے اس تکلیف دہ سلسلہ کو بند کر دیں۔ اور شہریوں کی پریشانی دور کریں۔

سیرالیون کے شہر بو میں ایک شاندار مسجد کی تعمیر

مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون میں جماعت احمدیہ کو بنی نوع انسان کی خدمت کرتے ہوئے نصف صدی سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ اس ملک میں جماعت کے پانچ مضبوط مراکز شب و روز خدمت اسلام میں مصروف ہیں۔ ان مراکز میں سے ایک سیرالیون کے شہر بو میں واقع ہے۔ جہاں ہمارا پریس ہسپتال اور سکول وغیرہ بھی ہیں۔ یہاں حال ہی میں ایک شاندار مسجد پایۂ تکمیل کو پہنچی ہے۔ جس کا سنگ بنیاد ۱۹۷۰ء میں رکھا گیا۔

یہاں پہلے بھی خدا کے فضل سے مسجد موجود تھی لیکن جماعت کی بڑھتی ہوئی تعداد کے مطابق ناکافی تھی۔ نئی تعمیر شدہ مسجد جس کی تعمیر پر چالیس ہزار لیون (چار لاکھ روپیہ پاکستانی) خرچ آیا ہے۔ شہر کی خوبصورت ترین مسجد ہے۔ اور دیکھنے والوں کو بہت متاثر کرتی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے مزید مساجد کی تعمیر کا پیش خیمہ بنائے۔ تا اسلام کی حقانیت کا پہلے سے بڑھ کر بول بالا ہو۔

(مرسلہ وکالت تبشیر۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ : مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کبالہ (سیرالیون)

میں

عزت مآب وزیر تعلیم مملکت جمہوریہ سیرالیون کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب خواجہ مقیم کبالہ (سیرالیون)

احمدیہ ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کبالہ سیرالیون کے انتہائی شمال میں واقعہ کوناڈوگو ضلع میں "نصرت جہاں سکیم" کے تحت سیرالیون میں کھلنے والا پانچواں سکول اور اس ملک میں احمدیہ مشن کا نواں سکول ہے۔ کوناڈوگو کی آبادی اکانوے ہزار کے لگ بھگ ہے، تقریباً نوے فیصد مسلمان ہیں۔ یہ زرعی ضلع دارالحکومت سے دور دراز اور کٹھن پہاڑی راستے کی وجہ سے بہت پسماندہ ہے۔ لیکن حال ہی میں یورپین ترقیاتی سکیم کے اجراء سے اس ضلع کو نہ صرف سیرالیون بلکہ پڑوسی ممالک گنی اور لائبیریا میں بھی تیزی بعیت حاصل ہوئی۔ چیچک اور لائبیریا کو اناج، سبزیوں، پھل اور مویشیوں کی سپلائی یہیں سے ہوتی ہے۔ اس اہمیت کے تحت کبالہ کو باقی ملک سے ملانے اور سارا سال رابطہ قائم رکھنے کے لئے اب ایک پختہ سڑک کی تعمیر شروع کی گئی ہے۔ بارشوں کے موسم میں یہ علاقہ باقی ملک سے تقریباً کٹ جاتا ہے۔ ضلعی ہیڈکوارٹر کبالہ سرسبز پہاڑوں میں گھرا ہوا ایک پُرفضا اور خوبصورت شہر ہے۔ جس کی آبادی دس بارہ ہزار ہے۔ ان میں بیشتر کا تعلق کرینکو قبیلہ سے ہے۔ اس کے علاوہ فولا، میڈنگو، لیمبا اور دوسرے قبائل بھی موجود ہیں۔

اکانوے ہزار کی آبادی کے اس ضلع میں ۱۹۷۵ء تک صرف ایک کیتھولک مشن سیکنڈری سکول تھا۔ جس میں علاقہ کے چوبیس پرائمری سکولوں کے طلباء داخلہ کے لئے آتے تھے۔ مسلمان بچوں کی اکثریت کو اس سکول میں مجبوراً داخلہ لینا پڑتا تھا۔ جہاں عیسائیت کا پرچار کیا جاتا اور تعلیم دی جاتی تھی۔ یہاں کے لوگوں کے کہنے کے مطابق داخلے کے بعد مسلمان بچوں کو زبردستی عیسائی بنا لیا جاتا تھا۔ وہ مسلمان والدین جو اپنے بچوں کو عیسائیت کے اثر سے بچانے کے لئے اس سکول میں داخل نہیں کرتے تھے۔ ان کے بچے محدود مالی وسائل کی وجہ سے کسی دوسرے ضلع میں بھی داخلہ نہ لے سکتے تھے اور یوں ان کی تعلیم کا سلسلہ ختم ہو جاتا اور وہ پرائمری سے آگے نہ پڑھ سکتے۔ اوائل ۱۹۷۵ء میں اس وقت کے امیر و مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن سیرالیون مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر (حال سیکرٹری مجلس نصرت جہاں) جب تبلیغی دورہ پر کوناڈوگو تشریف لائے تو یہاں کے مسلمانوں نے ان سے اس علاقہ میں ایک مسلم سیکنڈری سکول کھولنے اور بچوں کو اسلام اور اسلامی تعلیم سے روشناس کرانے کی پُرزور اپیل کی جسے امیر صاحب موصوف کی درخواست پر ہمارے پیارے آقا نے ازراہ شفقت قبول فرمالیا۔ جولائی ۱۹۷۵ء میں سکول کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پانچ سال کے قلیل عرصہ میں انتہائی نامساعد حالات، مخالفت اور قلیل مالی وسائل کے باوجود سکول نے اپنے موجودہ بے لوث اور متوکل پرنسپل کی قیادت میں شاندار ترقی کی۔ اس وقت سکول کی اپنی عمارت، آٹھ کلاس رومز، ایڈمنسٹریٹو آفس، تجربہ گاہ اور سٹاف روم پر مشتمل ہے۔ رجسٹرڈ طلباء کی تعداد ۸۵۲ ہے۔ جن میں سے فارم ۳ کے پینتیس طلباء کے پہلے گروپ نے اس سال ویسٹ افریقن ایگزامینیشن کونسل کے جی، سی، او، لیول کا امتحان دیا۔ گذشتہ سال سکول کی فٹ بال ٹیم نے اپنے صوبہ کی انٹر سیکنڈری سکول چیمپئن شپ ٹرافی جیتی اور حال ہی میں جماعت احمدیہ سیرالیون کے سالانہ اجتماع کے موقع پر "بو" میں جنوبی صوبے کے سکولوں کی چیمپئن ٹیم کو ایک دوستانہ میچ میں ہرا کر عام پبلک سے عموماً اور اجتماع پر آنے والے احباب سے خصوصاً داد تحسین حاصل کی جس کا ذکر اخبارات نے جلی حروف سے کیا۔

اس سال فروری میں مملکت جمہوریہ سیرالیون کے وزیر تعلیم عزت مآب عبدالکریم صاحب کرو با ایک نجی دورہ پر کوناڈوگو تشریف لائے سکول کے پرنسپل جناب مبشر احمد صاحب پال نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ضلعی وزارت تعلیم کی معرفت وزیر مملکت کو سکول کا دورہ کرنے سٹاف اور طلباء سے ملاقات کرنے اور انہیں خطاب کرنے کی دعوت دی جسے وزیر موصوف نے بخوشی قبول فرمایا لیکن دیگر مصروفیات کی وجہ سے سکول کو زیادہ وقت نہ دے سکے۔ ضلعی وزارت تعلیم نے پرنسپل صاحب کو خصوصی ہدایات دیں کہ تقریباً چالیس منٹ سے زیادہ وقت نہ لیا جائے.....

اس صورت حال کے پیش نظر پرنسپل صاحب، اور خاکسار نے وزیر مملکت کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک جامع پروگرام ترتیب دیا تاکہ دیئے ہوئے وقت کے ہر منٹ سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وزیر موصوف ہماری اسلامی، سادہ اور پروقار تقریب سے حد درجہ متاثر ہوئے جس کا ذکر انہوں نے اپنی تقریر میں ضلعی حکام، دارالحکومت میں علاقے کے ممبر پارلیمنٹ ایم۔ ایل مارا اور وزارت تعلیم میں اپنے ماتحت افسران سے کیا۔

۸ فروری کو بوجہ جمعہ ہونے کے تعطیل تھی لیکن وزیر تعلیم کے دورہ کے پیش نظر سکول معمول کے مطابق پونے آٹھ بجے لگا۔ سرخ و سیاہ بینرز جن پر "وزیر تعلیم خوش آمدید" لکھا ہوا تھا۔ برآمدے میں لگائے گئے۔ طلباء، طالبات کی بڑی تعداد صاف ستھری یونیفارم میں وزیر موصوف کے استقبال کے لئے آئی۔

وزیر مملکت کی آمد پر مکرم مبشر احمد صاحب پال نے سکول کمپاؤنڈ سے باہر ان کا اور ان کی پارٹی کا استقبال کیا۔ جس میں یو۔ این۔ او ادارے کے افسر، ڈسٹرکٹ آفیسر، پیرامائونٹ چیفز، سیکشن و ٹاؤن چیفز، ضلعی انسپکٹر آف سکولز، افسران وزارت تعلیم اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے۔ راقم الحروف کا تعارف وزیر مملکت سے کرایا گیا۔ سکول سکاؤٹس کے چاق و چوبند دستے نے اپنے لیڈر خدیجہ کمارا کی قیادت میں وزیر موصوف کو جنرل سلیوٹ پیش کیا اور اپنے خصوصی انداز میں خوش آمدید کہنے کے بعد مارچ پاسٹ کرتے ہوئے پرنسپل صاحب کی معیت میں ان کی سکول بلڈنگ تک راہنمائی کی جہاں ان کا تعارف استقبال کے لئے آئے ہوئے پریذیڈنٹ احمدیہ مسلم مشن کبالہ مکرم نبی موسے کمارا اور ممبران سکول بورڈ آف گورنرز سے

محفل سوال و جواب

روزنامہ الفضل ربوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید علماء کرام کے تعاون سے سوالوں کے جوابات کا ایک مستقل سلسلہ شروع کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بعض احباب نے سوالات بھیجے ہیں اور مزید احباب بھی سوالات روانہ کر رہے ہیں۔ آئندہ چند دنوں میں یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے احباب اپنے سوالات بھجواتے رہیں۔ سوالات سیاسی نہ ہوں۔ دلچسپ معلوماتی اور علمی سوالات بھجوائیں (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے کروایا گیا۔ بعد اس کے وزیر مملکت پرنسپل صاحب کی معیت میں ہر کلاس روم میں گئے ان کے داخل ہونے پر کلاس کے طلباء نے بیک زبان السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ وزیر مملکت سکول کے صاف ستھرے اسلامی ماحول سے بہت متاثر ہوئے۔ تنگیٔ وقت کے پیشِ نظر طلباء کو ہدایت دی گئی تھی کہ جونہی وزیر موصوف ایک کلاس کا معائنہ کر کے دوسری کلاس میں جائیں پہلی کلاس انتہائی خاموشی کے ساتھ ایک خاص ترتیب میں تقریب کی لقیہ کاروائی کے لئے اپنی کلاس کے باہر کھڑے ہو جائیں۔ چنانچہ وزیر موصوف جب آخری کلاس کے معائنہ کے بعد باہر تشریف لائے تو سکول کے طلباء کو اپنا منتظر پا کر اور ڈسپلن کے اس معیار کو دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ پرنسپل صاحب نے وزیر مملکت کی سٹیج تک راہنمائی کی اور ان کے اپنی مخصوص کرسی پر تشریف فرما ہونے تک طلباء "حَبَّذَا! حَبَّذَا!" کے نعرے لگاتے رہے۔ وزیر موصوف کے مسکراتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر طلباء کے نعروں کا جواب دیا۔ ان کے تشریف فرما ہونے پر طلباء و طالبات نے یک زبان تین بار "اَھْلاً وَسَھْلاً وَمَرْحَبًا" کہہ کر وزیر مملکت کو خوش آمدید کہا۔

سینئر ٹیچر جناب پیٹرک (MR Gaunge Patrick) صاحب سٹیج سیکرٹری نے وزیر موصوف کی اجازت سے تقریب کی باقاعدہ کاروائی شروع کی جس کا آغاز برادرم حسن اقبال صاحب نے تلاوتِ قرآن مجید اور اس کے انگریزی ترجمے سے کیا۔ پرنسپل صاحب نے اساتذہ کرام کا تعارف وزیر مملکت سے کرایا اور انہیں کرینکو پیرامائونٹ چیف کا روایتی چوغہ اور ٹوپی پہنائی جس پر طلباء نے "حَبَّذَا! حَبَّذَا!" کے نعرے لگائے۔

وزیر موصوف کو قرآن پاک اور احمدیت کا لٹریچر پیش کیا گیا۔ جسے انہوں نے بے حد شکریہ اور اظہار مسرت کے ساتھ قبول کیا۔

پرنسپل مکرم مبشر احمد صاحب پال نے وزیر مملکت کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے ان کی آمد پر بے پناہ خوشی و مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ آج انہیں اپنے درمیان پا کر طلباء و طالبات کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ سکول کی تاریخ بیان کرتے ہوئے انہوں نے حضرت امام جماعت احمدیہ کی "نصرت جہاں سکیم" کا ذکر کیا اور سکول کی پانچ سال کی رپورٹ کارگزاری پیش کی اس موقع پر انہوں نے سینگ بے (Senge-Bee) اور سولی مارا (Solimara) کے پیرامائونٹ چیفز اور علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ کی مسلسل امداد و تعاون کا بھی شکریہ ادا کیا۔ سپاسنامے کے آخر میں پرنسپل صاحب نے سکول کی موجودہ ضروریات اور مالی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے طلباء، اساتذہ اور اپنی طرف سے وزیر مملکت کی خدمت میں سکول کو مکمل امداد (Full Assistance) دیئے جانے کی پرزور اپیل کی۔

عزت مآب وزیر تعلیم عبدالکریم کرما صاحب نے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے اپنی تقریر میں سکول کی کارکردگی اور جماعت احمدیہ کی مساعی کو سراہا۔

وزیر موصوف کی تقریر کے اختتام پر سکول ٹیچر مسز موسو کمارا (MRS. Musu Kamara) نے ممبران سکول بورڈ آف گورنرز پرنسپل صاحب، اساتذہ کرام اور طلباء و طالبات کی طرف سے ووٹ آف تھینکس (Vote of Thanks) پیش کیا۔

وزیر صاحب موصوف نے سکول کی وزیٹر بک اور لاگ بک میں دستخط فرمائے اور یہ ریمارکس دیئے:۔

"سیرالیون کی تعلیمی ترقی میں حصہ لیتے ہوئے جماعت احمدیہ جو مستقل اور ان تھک کوشش کر رہی ہے اس سے میں متاثر ہوا۔"

تقریب کا اختتام سیرالیون کے قومی ترانے سے ہوا۔ جو سکول کے طلباء و طالبات نے پیش کیا۔

مابعد وزیر تعلیم اور ان کی پارٹی کے ارکان پرنسپل صاحب کی معیت میں احمدیہ مشن و سکول بورڈنگ ہاؤس تشریف لے گئے۔ جہاں ان کی ٹھنڈے مشروبات و جالف چاول (Jallof Rice) سے تواضع کی گئی۔ گرم چائے پینے کے بعد وزیر موصوف ریسٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔ وہاں سے انہوں نے اے۔پی۔سی یونٹ کے مقامی صدر کو خاص طور پر اس پیغام کے ساتھ احمدیہ مشن ہاؤس بھیجا کہ وہ سکول کے استقبالیئے سے بے حد خوش ہوئے ہیں اور پرنسپل صاحب و اساتذہ کرام کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وزیر موصوف کی دعوت پر پرنسپل صاحب اور خاکسار ان سے ملاقات کے لئے ریسٹ ہاؤس گئے جہاں ان سے قریباً ایک گھنٹہ اسلام، احمدیت، تعلیمی مسائل اور درسی کتب کی چھپائی پر تبادلۂ خیال ہوا اور ان کی دعوت پر ہم دوپہر کے کھانے میں ان کے ساتھ شریک ہوئے۔ کھانے کے دوران بھی انہی امور پر بات چیت ہوتی رہی۔ تنگیٔ وقت کے باوجود اتنی کامیاب اور پر اثر تقریب کرنے پر لوگوں کا کہنا تھا۔

"AHMADIYYA HAS BRAINS"

اس سال سیرالیون میں OAU (Organisation of African Unity) کا کانفرنس منعقد ہونا تھی اور عام تاثر یہ تھا کہ سال رواں میں کسی سکول کو گورنمنٹ سے کوئی امداد (ASSISTANCE) نہیں ملے گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وزیر تعلیم کے دورہ کے ایک ہفتہ بعد ہی وزارت تعلیم نے سکول کو آئندہ ماہ سے کلی امداد دیئے جانے کی اطلاع دی۔ اس خوشخبری پر سکول کمپاؤنڈ میں طلباء، طالبات اور اساتذہ کرام نے پرنسپل صاحب کی امامت میں دو نوافل شکرانہ ادا کئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

مکرم میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کی وفات

مکرم میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر ۳۰ جولائی ۸۰ء کو لندن میں بعمر ۸۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم ۱۹۲۶ء میں بسلسلہ وقف عارضی پہلے قادیان پھر لندن تشریف لے گئے جہاں دو سال تک احمدیہ مشن کے زیر انتظام بچوں کو قرآن مجید پڑھانے اور دینی تعلیم دینے میں مصروف رہے اور جب تک صحت نے اجازت دی ایک شخصی جذبہ کے ماتحت رضاکارانہ طور پر مفوضہ فرائض ادا فرماتے رہے۔ آپ ۱۹۲۶ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ سے منسلک ہوئے تھے۔ آپ کا آبائی ضلع گجرات آپکا وطن تھا جہاں آپکے ذریعہ آپکے خاندان کے دیگر افراد کو بھی قبول احمدیت کی سعادت حاصل ہوئی آپ کو تبلیغ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ ریلوے ملازمت کے سلسلہ میں آپ جھنگ، کوہاٹ، کیمبل پور، بنوں، پشاور، چوبیاں اور راولپنڈی ڈویژن کے دیگر مقامات پر متعین رہے اور سرگودھا میں ایک لمبے عرصہ تک جماعت کے سیکرٹری مال کے طور پر خدمت بجا لاتے رہے۔

مبارک و مبشر خاندان کے افراد اور جماعت کے موجود امام ہمام سے عشق کی حد تک پیار تھا مبلغین سلسلہ کا بے حد احترام فرماتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے آپکو چھ بیٹوں اور تین بیٹیوں اور قریباً ایک سو پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں سے نوازا۔ آپ کے بیٹوں میں سے مکرم محمد رشید صاحب مربی سلسلہ کے مبلغ ہیں۔ جنہیں نائیجیریا میں تقریباً دس سال تک خدمت اسلام بجا لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اسیطرح آپکے ایک پوتے مکرم ناصر احمد صاحب شمس آجکل ہالینڈ میں مبلغ ہیں مکرم عبدالرحمٰن صاحب ارشد اور مکرم محمد سعید صاحب لاہور میں ملازم ہیں۔ دو صاحبزادے مکرم محمد لطیف صاحب شاکر اور مکرم محمد اسلم صاحب جاوید اور دو بیٹیاں لندن میں اور ایک راولپنڈی میں ہیں۔ انگلستان میں آپکا جنازہ مسجد فضل لندن میں مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج برطانیہ نے پڑھایا۔ جہاں لندن اور مضافات کے کثیر التعداد احباب نے جنازہ میں شمولیت فرمائی۔ آپ کے بیٹے مکرم محمد اسلم صاحب جاوید آپ کی میت لے کر راولپنڈی آئے۔ جہاں کی جماعت کے احباب اور آپکے عزیزوں نے ۳ اگست کو بعد نماز عشاء مسجد نور میں آپ کا جنازہ پڑھا۔ ۵ اگست کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی کی اجازت سے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ جس میں رمضان المبارک کے دوران قرآن مجید میں شامل تمام احباب اور معتکفین نے شمولیت فرمائی۔ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں اپنے مقامِ قرب سے نوازے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں داخلے شروع ہیں

بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں درج ذیل شعبہ جات میں طلباء و طالبات کے داخلے شروع ہیں۔ فارم داخلہ ۱۵ ستمبر تک متعلقہ شعبہ میں جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ صرف شعبہ ایم۔ پی۔ اے میں داخلے ۴ ستمبر تک ہوں گے۔

جس مضمون میں داخلہ لینا ہو اس مضمون میں سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔ فارم داخلہ کے ساتھ میٹرک۔ انٹر ڈگری سرٹیفکیٹ کیریکٹر سرٹیفکیٹ کا ایک مصدقہ فوٹو سٹیٹ کاپی۔ میڈیکل سرٹیفکیٹ۔ اپنی پاسپورٹ سائز کی ۳ کاپیاں اس کے علاوہ ڈومی سائل اور اگر این سی سی کی ہو تو اس کی بھی مصدقہ ہمراہ لگائیے۔

ایم۔ پی۔ اے میں داخلہ صرف ۴ ستمبر تک ہوگا۔

معاشیات۔ انگلش۔ تاریخ۔ اردو۔ سیاسیات۔ ریاضی۔ شماریات۔ کیمیا۔ طبیعات

بشارت اللہ مہر شعبہ کیمسٹری۔ بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان

فاستبقوا الخیرات

شوال کا چاند ان تمام لوگوں کے لئے خوشی اور مسرت کا پیغام لے کر طلوع ہوا جنہوں نے رمضان المبارک میں اپنی طاقت کے مطابق اللہ کی رحمت کو جذب کیا۔ دفتر وقف جدید کی طرف سے رمضان المبارک کے اختتام پر ان تمام جماعتوں اور افراد کے لئے خدمت اقدس میں دعا کی درخواست بذریعہ کیبل گرام بھجوائی گئی۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے ۲۹ رمضان تک اپنا چندہ وقف جدید سو فیصدی ادا کرنے کی توفیق دی۔ نیز ان کے لئے درس القرآن کے اختتام پر مسجد مبارک میں اجتماعی دعا میں بھی دعا کی درخواست کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضل اور رحمت کے انعامات سے نوازتا رہے آمین

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

اعلان نکاح

عزیزم محمد سعید احمد ابن مکرم برادرم میاں محمد امین صاحب صراف پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ (قلعہ کالر والہ) تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے نکاح کا اعلان ہمراہ امۃ الحلیم صاحبہ بنت مکرم میاں محمد صدیق صاحب مرحوم حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۲۲ بروز جمعۃ المبارک جامع مسجد احمدیہ حافظ آباد مکرم محترم سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال نے مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک و بابرکت فرما کر باعث مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

خاکسار۔ بشیر احمد صراف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور ہر قسم کی کمزوری کے شکار
— دکھی عورتوں کیلئے —

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (خواتین کا شافی) زنانہ حکیم نظام جان

ربوہ آنے کی تاریخیں ۷، ۸ ستمبر ۱۹۸۰ء

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

ربوہ
بالمقابل ایوان محمود
فون نمبر ۴۰۶

لاس اینجلز۔ کیلی فورنیا میں تقریب عید الفطر

جماعت احمدیہ لاس اینجلز کیلی فورنیا میں عید الفطر ۱۲ اگست ۱۹۸۰ء کو منائی گئی۔ چونکہ اکثر دوست اس شہر کی وسعت کی وجہ سے بہت دور دور رہتے ہیں۔ ان کی آمد کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے عید کی نماز کا وقت دس بجے مقرر کیا گیا تھا۔ عید کی تقریب کے لئے یہاں پر Veterans Memorial بلڈنگ میں ایک بڑا ہال کرایہ پر لیا گیا جس میں سو سے زیادہ نشستوں کا انتظام کیا گیا۔

دوستوں کی آمد ۹ بجے صبح سے شروع ہو گئی۔ دس بجے تک تمام نشستیں پُر ہو گئیں تھیں اور دوست احباب اور بہنیں اور احمدی بچے اس خوشی کی تقریب میں حصہ لینے کے لئے بہت ذوق شوق سے آئے تھے۔

۱۰½ بجے ہال کے ایک حصہ میں نماز کی ادائیگی کے لئے جو جگہ بنائی گئی تھی، نماز عید جماعت کے پریذیڈنٹ برادرم رحمت جمال کی اقتدا میں ادا کی گئی۔ عید کے خطبہ میں جناب پریذیڈنٹ صاحب نے احباب جماعت کو ان کے فرائض کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ اور جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے بارے میں دوستوں پر زور دیا۔

برادرم انور خان صاحب نے خطبہ کا ترجمہ اردو میں سنایا اور جماعتی دعا کی گئی۔ خطبہ کے بعد جماعت کے تمام بچوں کو جماعت کی طرف سے تحائف دیئے گئے۔ جماعتی انتظام کے تحت اس کے بعد سب دوستوں اور بہنوں کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کیا گیا۔ اور اس طرح یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

عنایت اللہ خان جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاس اینجلز۔ کیلی فورنیا امریکہ

خود کو ہلاکت سے بچاؤ

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ۔ (بقرہ ع ۲۴)

اپنے اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے تئیں ہلاکت سے بچاؤ

پس کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اس خوشی میں مبلغ ۵۰ روپے ارسال ہیں۔ براہ کرم کسی مستحق کے نام اجراء جاری کر دیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین بنائے عمر دراز عطا کرے۔ اور دین و دنیا کے لئے بابرکت بنائے آمین

سید محمود جنود اللہ سرگودھا

کراچی میں
مطب حمید
۹۲۹ سی نزد طارق سنٹر
صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک
شام ۳ بجے سے ۶ بجے تک
معرفت صوفی عبد القدیر صاحب راشن
شاپ ۱۳۴۶ ۹۲۹ سی طارق روڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴